الحمد لله

دعا

"عبد" = بندہ

اللہ کی رضا

اللہ کی عبادت

اللہ کی رضامندی

عبادت

خالص نیت

انکساری

خادم

اطاعت

رب

مقصدِ تخلیق

اعمال

عبادت

عبادت عبد سے بنا ہے جس کے معنی ہیں بندہ۔ عبادت کے لغوی معنی ہیں بندہ بننا یا اپنی بندگی کا اظہار کرنا، کسی کی تعظیم کی غرض سے تواضع و انکساری اختیار کرنا اور یہ صرف اللہ کے لیے ہے۔

اصطلاحی معنی کئی ہیں: یہاں صرف ایک آسان معنی بیان کیا جا رہا ہے۔ ایسا فعل جس سے صرف اللہ کی تعظیم ہوتی ہو ہر اس عمل کو بجا لانا جس سے اللہ راضی ہوتا ہو۔

قران کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

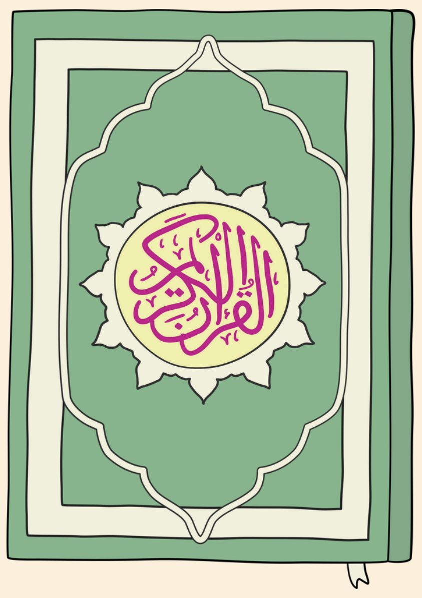

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

"اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا"

|سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃ آیت ۲۲|

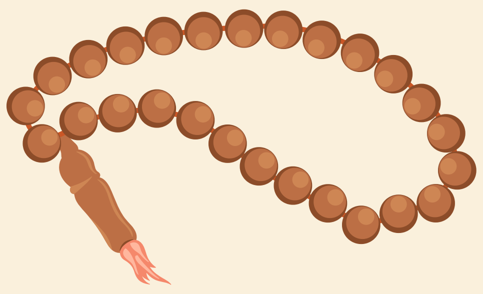

عبادت ایک ایسا جامع لفظ ہے جس کے اندر وہ تمام ظاہر و باطنی اقوال و افعال داخل ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور اس کی خوشنودی کا باعث ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

"اور میں نے جن و انس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔"

|سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰتِ آیت ۵۷|

یعنی خالق نے خود ہی بتا دیا کے مقصدِ تخلیق صرف اس کی عبادت ہے۔

Section Waqifat e Nau France 🇫🇷